Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر (۱۱) مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۵۸ھ مطابق ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	منظوری اضافہ گریڈ اساتذہ رضا اسکول	۲	۳	منظوری عطائے اختیارات بہ منیجر صاحب جاہ دکن	۳
۲	تفویض کار عالیمرتبت صاحب ریونیو فنانس منسٹر بہادر بعالیمرتبت انسپکٹر جنرل صاحب بہادر پولیس وغیرہ				

احکام وزیران اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تقرر محمد جان خاں (پنشنر) بعہدہ فیلڈ انسپکٹر	۵	۲	منظوری تقرر سید ریاض حسین بعہدہ ضلعداری	۶
۲	" فضول بیالیس کس ملازمان ٹریفک پولیس بصیغہ آرمڈ پولیس	۵ و ۶	۲	توسیع بملازمت مسز پی ناتھ نرس زنانہ شفاخانہ	"
			۵	منظوری رقوم ڈیولپمنٹ بورڈ	"

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- داخل ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ سفارشات کونسل کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں

بائی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض   جناب عالی   میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں کاغذات منظوری اضافہ گریڈ چند اساتذہ رضا اسکول پیش ہوئے جس پر کہ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر و صیغہ فائنانس نے اساتذہ رضا اسکول مندرجہ ذیل کو مثل اساتذہ اسٹیٹ ہائی اسکول گریڈ دلائے جانے پر اتفاق کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ملازم	علمی قابلیت	عہدہ	تنخواہ موجودہ	تعداد مصارف جدید بعد رقم اضافہ	تفصیل رقم اضافہ برائے گریڈ
۱	سید تسنیم حسین	انٹر بی۔ ٹی	اسسٹنٹ ماسٹر	[illegible]	[illegible]	از ۱۰ نومبر ۱۹۳۷ء تا ۹ نومبر ۱۹۳۸ء بحساب [illegible] ماہانہ۔ از ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ
۲	ابرار احمد	بی ٹی سی	ایضاً	[illegible]	[illegible]	از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ
۳	محمد حنیف خاں	منشی فاضل وغیرہ	مولوی	[illegible]	[illegible]	از یکم ستمبر ۱۹۳۷ء تا آخر اگست ۱۹۳۸ء بحساب [illegible] ماہانہ از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]
۴	تنویر احمد	میٹرک کامل وغیرہ	مولوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	خلیل الرحمن خاں	انٹر بی ٹی	ڈرائنگ ماسٹر	[illegible]	[illegible]	از یکم ستمبر ۱۹۳۷ء تا آخر اگست ۱۹۳۸ء بحساب [illegible] ماہانہ از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]
۶	کیلاش چندر	مدھیا شاستری	پنڈت	[illegible]	[illegible]	از یکم ستمبر ۱۹۳۸ء تا آخر مارچ ۱۹۳۹ء بحساب [illegible] ماہانہ [illegible]

ملاحظے

رقم مندرجہ بالا صیغہ متعلقہ کے بجٹ سال حال سے ادا ہونا مناسب ہے۔ ختم سال سے قبل حسب ضرورت رقم اضافہ گریڈ بجٹ فائنانس سے منتقل ہوسکیگی۔

۱۔ کونسل نے جلسہ مذکور میں اتفاق کیا ہے کہ اساتذہ رضا اسکول مندرجہ بالا کو مثل اساتذہ اسٹیٹ ہائی اسکول حسب صراحت بالا اضافہ گریڈ دیا جائے۔

۲۔ نیز کونسل کی رائے میں رضا اسکول کیواسطے ٹرینڈ گریجویٹس کی مجموعی تعداد کسی وقت چند سے متجاوز نہ ہوگی۔

۳۔ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو اختیار ہوگا کہ وہ ٹرینڈ گریجویٹس کا گریڈ ٹرینڈ اساتذہ رضا اسکول کو حسب قاعدہ بحکم خود دلا سکیں۔

لہذا ترقیم و مستدعی ہے کہ رپورٹ ہذا پر حکم منظوری صادر ہو تاریخ نفاذ بابت زیادہ و عدد وقت [illegible] جاوے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۸ مارچ ۱۹۳۹ء

حکم:- واقع ۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء

عالیجناب صاحب ریوینیو و فائنانس منسٹر بہادر سرکاری کام سے دہلی جارہے ہیں۔ ۱۸ مارچ کو واپسی ہوگی۔ ان کی غیرموجودگی میں عالیجناب نواب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس۔ صاحب ڈپٹی ریوینیو منسٹر بہادر اور صاحب فائنانس سکریٹری بہادر صیغہ جات متعلقہ کا کام انجام دینگے۔ اجلاس ہمایوں (بائی آرڈر) اور عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۷ مارچ ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ منیجر جائیداد کلکتہ کو عطائے اختیارات کی منظوری دیجاتی ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بجز عرض — بیرسالہ

جناب عالی

چونکہ جائداد کلکتہ دور دراز مقام پر واقع ہے۔ اور معمولی رقم کے مصارف اور اتفاقیہ خصوص کی منظوری میں طوالت اور ہرج کار ہوتا ہے۔ لہذا عالیجناب صاحب ریوینیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ منیجر صاحب جائداد کلکتہ کو بغرض سہولت کار مثل تحصیلداران کے ۔۔۔ تک کے ملازمان کے تقرر برخاستگی و منظوری رخصت وغیرہ اور ۔۔۔ تک کے مصارف کی منظوری کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ نیز پانچ یوم تک کی رخصت اتفاقیہ کلرک جمعدار و سپاہیان کی منظور کرنے کے اختیارات بہ امید منظوری ضابطہ عطا فرمائے جائیں تو مناسب ہے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۹ء میں بنظر سہولت کار اختیارات صراحت بالا منیجر صاحب جائداد کلکتہ کو عطا فرمائے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ازخود آ وستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اختیارات معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء میں کاغذات تقرر محمد جان خاں پنشنر بعہدہ فیلڈ انسپکٹر بشاہرہ پچیس روپیہ از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء بسد دوی پنشن بدوران ملازمت عارضی پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حسب اتفاق فائنانس محمد جان خاں پنشنر کا عارضی تقرر بعہدہ فیلڈ انسپکٹر بشاہرہ پچیس روپیہ از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء منظور ہے۔ ایام ملازمت عارضی میں پنشن مسدود رہیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب حضور چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ ریاست ہذا کی ٹریفک پولیس میں اسوقت ایک ہیڈ کانسٹبل ایک نائک اور چالیس کانسٹبلان ہیں جن کا شمار سول پولیس میں ہوتا ہے۔ ان ملازمان میں سے ہیڈ کانسٹبل و نائک کو فی کس چار روپیہ اور کانسٹبلان کو فی کس دو روپیہ ماہانہ ٹریفک الاؤنس ملتا ہے۔ چونکہ سول پولیس میں ان ملازمان کی تربیت و نگرانی کماحقہ نہیں ہوتی۔ اسلئے مندرجہ بالا ٹوٹل سول پولیس سے کم ہو کر ان کا آرمڈ پولیس میں اضافہ کیا جائے۔ اس تبدیلی سے بجٹ پر کسی قسم کا اثر نہیں پڑے گا۔ البتہ یہ فرق ضرور ہو جائے گا کہ کانسٹبلان کو جو رقم ٹریفک الاؤنس کے نام سے ملتی ہے وہ رائفل الاؤنس کے نام سے ملیگی۔ آرمڈ پولیس میں نائک کو سول کانسٹبلان سے دو روپیہ ماہانہ رائفل الاؤنس ملتا ہے اسلئے ٹریفک پولیس سے تبدیل شدہ نائک کو دو روپیہ ماہانہ رائفل الاؤنس اور دو روپیہ ٹریفک الاؤنس ملیگا۔ نیز آرمڈ پولیس میں ہیڈ کانسٹبل کو کسی قسم کا کوئی الاؤنس نہیں ملتا ہے لہذا ٹریفک کے ہیڈ کانسٹبل کو آرمڈ پولیس میں تبدیل ہو جانے کے بعد چار روپیہ ماہانہ ٹریفک الاؤنس بدستور ملتا رہیگا اسوقت اٹھاسی روپیہ ماہانہ کی رقم ٹریفک الاؤنس کے نام سے برآمد ہوتی ہے۔ آئندہ بیاسی روپیہ رائفل الاؤنس اور چھ روپیہ ٹریفک الاؤنس کے نام سے برآمد ہوں گے۔ صیغہ فائنانس کو تجویز سے اتفاق ہے۔ طے پایا کہ:۔

حسب تجویز و اتفاق رائے محکمہ فائنانس بیالیس کس ملازمان ٹریفک پولیس کو آرمڈ پولیس میں شامل کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور حسب صراحت بالا کانسٹبلان کا ٹریفک الاؤنس رائفل الاؤنس سے موسوم کیا جاتا۔ نائک کا دو روپیہ ماہانہ

ر، نقل الاؤنس اور دو روپیہ ماہانہ ٹریفک الاؤنس
قائم کیا جاتا۔ اور ہیڈ کانسٹیبل کا چار روپیہ ماہانہ
ٹریفک الاؤنس بدستور بحال منظور کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجیے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل امپورٹینٹ:۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
میں کاغذات تقرر سید ریاض حسین ضلعدار ساکن
ضلع غیر جس کا عارضی تقرر برائے دو ماہ جلسہ منعقدہ
بحکم ۱۲ نومبر ۱۹۳۸ء کیا گیا تھا پیش ہو کر طے پایا کہ:۔
چونکہ ضلعدار مذکور کو یو پی کورٹ آف وارڈس کا
کافی تجربہ ہے۔ اور اسوقت ریاست میں اکثر ملازمان
جو علاقہ خام کے لئے یو۔ پی گورنمنٹ سے مستعار
لئے گئے تھے۔ واپس کئے جاچکے ہیں۔ لہذا یہ ضروری
معلوم ہوتا ہے کہ اسجگہ کسی تجربہ کار شخص کا تقرر کیا جائے
بنا برآں سید ریاض حسین ضلعدار کا عارضی تقرر ۱۲ نومبر
۱۹۳۸ء سے برائے دو سال حسب دفعہ ۱۲ قواعد
سروس سلکشن بورڈ منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈر ان کونسل امپورٹینٹ:۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء میں
عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ
پیش ہوئی کہ مسز پی ناتھ نرس زنانہ شفاخانہ مشاہرہ
پچاس ۵۰ روپیہ کی مدت عارضی یکم ۱۰ جنوری ۱۹۳۹ء
کو ختم ہو گئی۔ لہذا نرس مذکورہ کی مدت عارضی میں
ایک سال کی مزید توسیع بمشاہرہ موجودہ منظور
فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:۔
حسب تجویز نرس مذکور کی مدت ملازمت عارضی میں
ایک سال کی مزید توسیع ختم مدت سابقہ سے منظور
کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل امپورٹینٹ:۔ واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر انچارج
ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ بابت منظوری رقوم مندرجہ
ذیل تعدادی ایک لاکھ اکتیس ہزار ایک سو روپیہ
منظور کردہ ڈیولپمنٹ بورڈ بجلسہ منعقدہ ۸ فروری
۱۹۳۹ء پیش ہوئی۔

۱۔ برائے تعمیر پلیہ موضع احمد نگر تحصیل حضور مالیتی
۲۔ مزید گرانٹ برائے خرید و تقسیم ترقی دادہ تخم

۳۔ برائے اخراجات کمی قیمت خرید و قیمت فروخت
تخم نیشکر .... ؎

۴۔ برائے اخراجات ڈھولائی تخم نیشکر .... ؎

۵۔ برائے مصارف تجربات متعلقہ فروغ
پیداوار نیشکر .... ؎

۶۔ برائے تعمیر ٹیوب ویلز دس عدد
بگرد و نواح رامپور .... ؎

۷۔ برائے تعمیر سڑک پختہ از سڑک بریلی مرادآباد
تا بلند شو گر فیکٹری .... ؎

۸۔ برائے مصارف اونچا کئے جانے سڑک
خام متصل سڑک تا نڈہ و کھود ..... ؎

؎

نوٹ:۔ آئٹم ۔۔۔ کے متعلق بورڈ نے صحیح تخمینہ جات
طلب کرنے کے لئے عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر
سے سفارش کی ہے۔ رقم کی کمی یا بیشی اُن تخمینہ جات
کے بموجب ہوگی۔ مبلغ ؎ میں جس کے لئے اب
سفارش کیجارہی ہے۔ مبلغ ؎ ۔۔ بھی شامل
ہیں جو بطور کنٹری بیوشن از ڈیولپمنٹ فنڈ بجٹ ۱۹۳۸ء
میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

طے پایا کہ:۔
؎
حسب صراحت بالا رقوم تعدادی ایک لاکھ اکتیس ہزار
ایکسو روپیہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ ہو۔ جملہ کاغذات ڈیولپمنٹ آفس کو بھیجے جائیں
دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر کونسل